جنت پاکستان پارٹی

کا انقلابی منشور

آرٹیکل نمبر: 1

ہم پاکستان کی مسلح افواج کو قومیانے اوراس میں توسیع کا وعدہ کرتے ہیں۔ پاکستان کے ہر شہری کو ایک سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دینے کا پورا موقع ملے گا۔ ہم ریٹائرمنٹ کے لئے عمر کی کوئی حد مقرر نہیں کریں گے۔ ایک شہری جتنی دیر تک چاہے، کام کرسکیگا۔ کام اور کام جب تک اللہ کی طرف سے اجازت ہو اور کام بھی وہ جو جبر کے بغیر ہو۔ ہم پاکستان کی مسلح افواج کی تعداد سات لاکھ سے بڑھا کر پندرہ لاکھ کر دینگے۔ ہم وعدہ کرتے ہیں کہ پاکستان کے ۱۳۸ اضلاع میں سے ہر ایک کو کور ہیڈ کوارٹر میں تبدیل کر دیں گے۔

پاکستان کی کل آبادی ۱۸۷ ملین ہے۔ پاکستان انڈیا کے مقابلے میں بہت کم آبادی کا حامل ہے۔ ہماری کل آبادی انڈیا کے صوبے اتر پردیش کی آبادی سے بھی کم ہے، جو کہ ۲۰۰ ملین ہے۔ ہم وعدہ کرتے ہیں کہ ہم پاکستان کی آبادی کی تنظیم نو کریں گے۔ اسی لئے ہم پاکستان کے ۱۳۸ اضلاع میں سے ہر ایک کو ایک کور ہیڈ کوارٹر کی حیثیت دے دیں گے۔ فی الحال پاکستانی فوج ۱۳ کوروں پر مشتمل ہے جن میں سے ۹ انفنٹری سے متعلق ہیں۔ ہم پاکستان کی مکمل عسکریت سازی کا عہد کرتے ہیں۔ پاکستان کی مسلح افواج پاکستان کے ۱۳۸ اضلاع کے طول وعرض میں پھیلا دی جائیں گی۔ ہم وعدہ کرتے ہیں کہ پاکستان کے ہر ضلع کی تنظیم سازی اس طرح ہوگی کہ ہر ضلع کے پاس فوج کے ۳۰۰ کوروں کے برابر عملی عددی طاقت ہوگی۔ ہر ضلع ایک کور ہیڈ کوارٹر ہوگا اور وہاں سامان خوراک اور وسائل ہر شہری کے لئے برابری کی بنیاد پر مہیا ہونگے۔ ہم عہد کرتے ہیں کہ ہم پاکستان کی آبادی کو "ال حدید" یعنی فولاد میں بدل دیں گے، یعنی ایک فولادی قوم۔ اور یہ مقصد ایک زبردست تنظیم سازی، لگن اور قانون کی حکمرانی کے لئے ہمارے ناقابل شکست ارادے کے

ذریعے پورا ہوگا۔اس مقصد کے حصول کے لئے برٹش راج کے نمونے پر موجود’فری سٹینڈنگ‘فوج کو سبکدوش کرنا ہوگا۔ہمیں پاکستان کے لئے ایک نئی فوج کی تخلیق کرنا ہوگی۔ایک ایسی فوج جو عوام پر حکومت نہیں کر سکے گی بلکہ پاکستان کے عوام اپنی فوج پر حکومت کریں گی۔یہ ایسی فوج ہوگی جس کا ہر سپاہی”امن کا ذمہ دار“ کہلائیگا یعنی۔۔۔”مومن“۔اس فوج میں طبقاتی تقسیم اور اس کے عہدوں میں درجاتی امتیاز نہیں ہوگا۔ہر سپاہی ایک کمیشنڈ آفیسر ہوگا اور اس کے ساتھ اسی عزت ووقار کا سلوک کیا جائیگا جو کسی کمانڈر انچیف کے ساتھ کیا جاتا ہے۔تمام سپاہی اور ان کے خاندان اندرونی اور بیرونی طبی سہولتوں تک آزادانہ رسائی رکھیں گے۔ کسی قسم کا امتیاز روا نہیں رکھا جائیگا۔کوئی علیحدہ آفیسر کلاس اور سپاہی کلاس نہیں ہوگی۔ہر شخص ہسپتالوں میں ایک ہی قسم کے علاج کا حقدار ہوگا۔اور یقیناً ہم اونچے ترین درجے کی طبی سہولیات کا وعدہ کرتے ہیں۔

اب میں عسکریت سازی کے نقادوں کے لئے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔عسکریت سازی اسلام کی زندگی اور اس میں دوڑنے والا خون ہے۔۱۴۰۰ سال تک ہم ایک ایسی قوم رہے ہیں جو عسکری صفوں میں تیار کھڑی رہی ہے، ہر روز پانچ مرتبہ۔ہم اس عسکریت سازی کو تحرک میں لانا چاہتے ہیں۔یہ ہمارا بنیادی ایمان ہے کہ مرد وعورت کو اللہ کے مقاصد کے دفاع کے لئے اٹھ کھڑے ہونا چاہیئے۔اس میں کوئی جبر ہرگز نہیں ہوگا۔ہم اس قسم کے نظام کے قیام کا وعدہ کرتے ہیں۔ہمارا ایمان ہے کہ ہر قسم کے اندرونی اور بیرونی خطروں سے وطن کے دفاع کی ذمہ داری ہر ہم وطن پر عائد ہوتی ہے۔اس لئے ہم سب پاکستان کی مسلح افواج ہوں گے اور صرف گانے نہیں گائینگے، یا طبلہ نہیں بجائیں گے، بلکہ حقیقت میں جنگی میدانوں کی مہمات میں شریک ہونگے۔ہماری موجودہ مسلح افواج، کمانڈر انچیف کی ہدایات کے تحت، ضلعی کورہیڈکوارٹر کی سطح پر متعدد تربیتی درس گاہیں قائم کریں گی جیسا کہ پاکستان ملٹری، نیول اور ایئر فورس کی اکیڈیمیاں موجود ہیں۔اس طرح ہم برتر درجے کی عسکری تربیت کو ضلعی کورہیڈکوارٹر کی سطح پر یقینی بنائیں گے۔یہ تربیتی درسگاہیں ہائی ٹیک جنگی حکمت عملی کی تربیت پر مبنی طویل دورانیہ کے کورسز اور مختصر دورانیہ کے کورسز فراہم کریں گی۔ہر شہری کی ہمت افزائی کی جائیگی کہ وہ ان تربیتی کورسز میں شرکت کرے اور متعلقہ ڈگری یا سرٹیفکیٹ حاصل کرے۔تمام شہری اپنے اپنے ضلعی کورہیڈکوارٹر کے تحت کام کریں گے۔اس قسم کی تربیت یافتہ قوت کی مدد سے ہم بلیک میلر دہشت گردوں کو نیست ونابود کردیں گے۔یہ تربیت یافتہ شہری اپنے احکامات کمانڈر انچیف سے براہ راست حاصل کریں گے اور اس طرح پاکستان میں امن پھیل جائیگا۔

آرٹیکل نمبر:2

ہم پاکستان کے عوام کو حقیقی آزادی دینے کا عہد کرتے ہیں۔ہم سماجی استحصال سے اور جاگیردار آقاؤں سے آزادی کی یقین دہانی کراتے ہیں۔ہم لاقانونیت سے آزادی کا وعدہ کرتے ہیں۔ہم تمام اقوام کے آنیوالے کل کے عالمی معاشرے کے لئے عظیم اسلامی پاکستان کو ایک اولین تعمیری بلاک کی حیثیت سے دیکھتے ہیں۔ہم ہر قسم کے جبر کا خاتمہ دیکھتے ہیں۔ہمارا ہر شہری خود اپنا مالک ہوگا۔ہر شہری اپنے تئیں اللہ کے سامنے جواب دہ پائے گا۔راستہ دکھانے والے اور درست سمت میں لے جانے والے تو ہونگے، مگر کوئی آقا نہیں ہوگا۔کوئی غلاموں سے بیگار لینے والا نہیں ہوگا۔یہ ایک ایسا نشانِ راہ ہوگا جس سے آگے آقا کلچر کا اور رشوت کی لعنت کا خاتمہ کردیا جائیگا۔

آرٹیکل نمبر:3

ہم مرد اور عورت کی برابری پر یقین رکھتے ہیں۔کوئی عورت بدسلوکی کا نشانہ نہیں بننے دی جائے گی۔ہر میدان میں مردوں کے شانہ بشانہ کام کرنے کا موقعہ ہر عورت کو میسر ہوگا۔یہ موقع جبر کے تحت نہیں، بلکہ ان سب کو مہیا کیا جائے گا جو اپنی رضا سے کام کرنا چاہیں۔حکومت ہر ایک کو مساوی طور پر متمتع کرنے کی ذمہ دار ہوگی۔یہ جنت پاکستان پارٹی کا وعدہ ہے۔ہماری حکومت ایسے قوانین وضع کرے گی جن کے تحت ہر ایسے مرد کو سنگین سزائیں ملیں گی جو عورت کے ساتھ بدسلوکی کا ارتکاب کریں گے۔ایسے قوانین عام عقل سلیم کی بنیاد پر نافذ کیے جائیں گے اور یہ تمام فرسودہ رواج وعقائد پر چھا جائیں گے، کیونکہ یہی قرآن کا قانون سازی کا بنیادی اصول ہے۔عورتوں کا استحصال ہرگز نہیں ہوگا۔

آرٹیکل نمبر:4

ہم تمام مذاہب اور مذہبی رسومات کی مکمل آزادی کا وعدہ کرتے ہیں۔ہم تمام مذاہب اور مکاتب فکر کے لئے آزادی پر قطعی یقین رکھتے ہیں۔تاہم ہم قانون کی حکمرانی پر بھی یقین رکھتے ہیں۔ہم اس کی اجازت نہیں دیں گے کہ کوئی بھی مذہب یا فرقہ یا پارٹی اسلامی ریاست کے متوازی اپنی ذاتی حکومت چلائے۔اختیار صرف حکومت پاکستان کے پاس ہوگا۔کسی فرد واحد کے پاس فتویٰ جاری کرنے کی طاقت نہیں ہوگی اور جو بھی ایسا کرے گا وہ اسلامی ریاست کے خلاف غداری کے مقدمے کا سامنا کرے گا جو ایک سزائے موت کا مستوجب جرم ہوگا۔مسلمانوں کو اس حقیقت کا بخوبی علم ہے کہ اسلام کا عظیم نام اور ہمارے پیارے نبی

محمد ﷺ کا پاک نام کس طرح خود ساختہ علماء نے احمقانہ فتوے جاری کر کے دنیا بھر میں بے عزت و توقیر کر دیا ہے۔ ہم کلمہ طیبہ (لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ) کے تحت زندگی گزارنے کا تہیہ کرتے ہیں اور ہمارا ایمان ہے کہ اللہ کی ذات عالی صفات کے سوا کوئی اتھارٹی نہیں، اور یہ کہ فتویٰ جاری کرنے کا قانونی اختیار صرف اسلامی جمہوریہ پاکستان کی پارلیمنٹ کو ہی حاصل ہے۔ قرآن کا اعلان یہ بھی ہے کہ اسلامی ریاست میں سیاسی پارٹی قائم کرنا دراصل اللہ کی حاکمیت کے خلاف بغاوت ہے۔ ہم کسی کو اجازت نہیں دیں گے کہ پاکستان کی زمین پر اسلام کا استحصال کرتے ہوئے بدنظمی اور لاقانونیت پیدا کرے۔ پاکستان اس ضمن میں قبل ازیں کافی سے بھی زیادہ بربریت کے مظاہرے دیکھ چکا ہے۔

آرٹیکل نمبر:5

ہم بلا معاوضہ خوراک، بلا معاوضہ بجلی اور بلا معاوضہ تعلیم کا وعدہ کرتے ہیں۔ ہم عہد کرتے ہیں کہ پاکستان کے تمام ضرورت مند شہریوں کو بلا معاوضہ خوراک، بجلی اور تعلیم کی سہولیات دستیاب ہونگی، اور ایک ایسی زندگی بھی جو سلامتی اور تحفظ سے پر ہو گی اور جس میں ہر ایک کو برابر کے مواقع میسر آئینگے تاکہ وہ ترقی کر سکے اور پھلے پھولے۔ کوئی شہری بھی جبر کا شکار نہیں بنایا جائیگا۔ ہم پاکستان کو ایک ایسی مثالی فلاحی ریاست کی شکل دینے کا وعدہ کرتے ہیں جو اس ماڈل پر پوری اترے جو ہمارے پیارے نبی محمد رسول اللہ ﷺ نے پہلی اسلامی ریاست کے طور پر قائم کی تھی، اور جہاں خوراک، کپڑے، تعلیم اور دیگر آسائشاتِ زندگی مساویانہ اور بلا معاوضہ ہر شہری کو میسر ہوں اس کا لحاظ کیے بغیر کہ اس کی ذات، رنگ، نسل یا مذہبی وابستگی کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو عظیم وسائل سے نوازا ہے۔ یہ ہمارے ایمان کا ایک نمایاں جزو ہے کہ پاکستان کی تمام زمین اور وسائل کا مالک اللہ تعالیٰ ہے جس کی اتھارٹی ایک ایسی حکومت کے پاس ہوتی ہے جو اللہ کا قانون زمین پر نافذ کرتی ہے۔ اس لئے ہم پاکستان کی زمین کا ہر انچ واپس وصول کریں گے۔

آرٹیکل نمبر:6

ہم اصلاحات اراضی کا وعدہ کرتے ہیں اور جاگیردارانہ کلچر کے خاتمے کا بھی۔ قرآن اعلان کرتا ہے کہ زمین اللہ کی ہے جو کہ اسلامی مملکت کا حقیقی تاجدار ہے۔ ہمارا ایمان ہے کہ پاکستان کی زمین کا ہر ایک انچ حکومت الٰہیہ کی ملکیت ہے اور اس طرح اسلامی جمہوریہ پاکستان کی حکومت اور اس کے ذریعے پاکستان کے عوام کی مشترکہ ملکیت ہے۔ یہ ہمارے ایمان کی سب سے اہم شق ہے۔ اس کے مطابق تمام زمین اور وسائل کا

مالک اللہ تعالی ہے اوران کی نگہبانی کی ذمہ داری ان ہم وطنوں پر عائد ہوتی ہے جواللہ کا قانون نافذ کرتے ہیں۔ پاکستان کی زمین اوروسائل اس مقصد کے لئے کافی ہیں کہ اس کے ہرشہری کومناسب رہائش اورروز گار کے مواقع مہیا کیے جاسکیں۔ہم یقین رکھتے ہیں کہ پاکستان کی زمین سے پیداکردہ وسائل پر ہرشہری کا بنیادی حق ہے۔اورکسی کوبھی یہ طاقت حاصل نہیں ہونی چاہیے کہ وہ عوام کواپنی رہائش اورروزگار کے لیے ان وسائل کے جائز قانونی استعمال سے روک سکے۔

آرٹیکل نمبر:7

ہم قانونی اصلاحات،ایک نئے آئین اورایک نئے ضابطہ فوجداری کی تیاری کا بھی وعدہ کرتے ہیں۔ہم اس بات کے قائل ہیں کہ ہرسطح کےعوام کے ساتھ شدیدناانصافیاں روارکھی گئی ہیں۔یہی ناانصافیاں پاکستان میں قانون کی عملداری کے ناکام ہونے کی ذمہ دارہیں۔ہم کیونکہ ایک جدیداسلامی ریاست پاکستان قائم کرنے کاوعدہ کرتے ہیں اس لیے ہماراپہلاقدم پاکستان میں ہمہ گیرقانونی اصلاحات کانفاذ ہوگا۔ہمارا یقین ہے کہ پاکستان کاموجودہ آئین پاکستانی عوام کوامن وتحفظ کے بنیادی عوامل تک دینے میں قطعی ناکام ہوچکاہے۔اس لیے،ہم پاکستانی عوام کے لیےایک نیااسلامی آئین مہیاکرنے کاوعدہ کرتے ہیں جواپنی نوعیت میں میثاق مدینہ سے مماثلت رکھتاہوگا جسے ہمارے پیارے محمدرسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیارکیا تھا۔ہم وعدہ کرتے ہیں کہ نیاآئین اقتدارمیں آنے کے دوہفتے کے اندرتیارکرلیاجائیگا۔یہ نیاآئین قرآنی اصول و ضوابط پرمبنی ہوگااورعوام کوبلااستثناء برابری،مساوی مواقع اورانصاف کی ضمانت دے گا۔ہم قرآن کی حاکمیت کی ضمانت دیتے ہیں۔قرآن ہی ہمیں"طالبانی مذہب"کی ان زنجیروں سے نجات دلائے گا جنہوں نے مسلمانوں کوایک کوڑھی قوم کے سانچے میں ڈھال دیاہے۔قانونی اصلاحات ہی کے ضمن میں ہم"غفور الرحیم"کاایک شاندارنظام قائم کرنے کابھی وعدہ کرتے ہیں جس کی روسے مجرموں کواپنی اصلاح اورازسرنو ایک بہترزندگی گزارنے کاہرموقع فراہم کیاجائیگا۔ہم ذمہ داری لیتے ہیں کہ بغیرعدالتی حکم یاوارنٹ،تمام غیر قانونی گرفتاریوں کارواج ہمیشہ کے لیےختم کردیں گے۔ہم مجرموں کے ساتھ سلوک کے لیےایک شفاف پالیسی متعارف کرائیں گے۔میڈیا کوجیلوں اورحوالات تک آزادانہ رسائی فراہم کی جائیگی۔پولیس کسٹڈی میں گرفتارشدہ لوگوں پرتفتیش کے نام پرغیرانسانی اذیت کی روایت کاہمیشہ کے لیےخاتمہ کردیاجائیگا۔ہم وعدہ کرتے ہیں کہ ہمارے تمام شہریوں کوحکومتی اہلکاروں کے ہاتھوں عزت واحترام کاسلوک فراہم کیا

جائیگا۔ ہم یہ یقین رکھتے ہیں کہ معاشرے کے کسی بھی فرد کے خلاف طاقت کا استعمال ایک ہی مقصد رکھتا ہے، اور وہ یہ ہے کہ دوسروں کو کسی قسم کے نقصان سے محفوظ رکھا جائے۔ ہم یقین رکھتے ہیں کہ بحالی کے لیے مواقع کی بہم رسانی سے کبھی گریز نہیں کرنا چاہیئے اور مجرموں اور غلط کاروں کو بھی انسانی عزت و احترام کا حق ملنا چاہیے۔ ریاست اپنی ہمیشہ جاری رہنے والی کوششوں سے اس بات کو یقینی بنائے گی کہ مجرموں اور غلط کاروں کو ان کی بحالی کے مواقع فراہم کر کے انہیں معاشرے کا کارآمد حصہ بنایا جائے۔

ہم ایسی عدالتیں قائم کرنے کا وعدہ کرتے ہیں جو فوری انصاف مہیا کریں۔ ہمارے جج اب مزید خوف کے تحت کام نہیں کریں گے اور ایک شہریوں کی جیوری جو بارہ ممبران پر مشتمل ہوگی، معاملات کے فیصلے کرے گی۔ ہم اپنے قانون شہادت کو جدید لائنوں پر استوار کریں گے اور اس سلسلے میں قرآن کی راہنمائی حاصل کریں گے۔ نیا اسلامی آئین اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ہر فرد قانون کو سمجھ سکے۔ آئین کے علاوہ، **جنت پاکستان پارٹی** وعدہ کرتی ہے کہ ایک نیا ضابطہ فوجداری مہیا کرے گی جو ٹریفک کے قوانین سے لیکر گھریلو تشدد تک کا احاطہ کرے گا۔ **جنت پاکستان پارٹی** یہ یقینی بنائے گی کہ تمام عوام اور نفاذ قانون کی ایجنسیاں تعلیم یافتہ لوگوں پر مشتمل ہوں اور نئے ضابطہ فوجداری سے آگاہ ہوں۔ ہمارا منشور تمام شہریوں کو طاقت دینے کا حامی ہے اس کا خیال کیے بغیر کہ ان کی جنس، مذہب، طبقہ یا نسل کیا ہے تاکہ وہ انصاف، مساوات، امن اور ہم آہنگی کے معاملات میں اپنی امیدیں اور توقعات پوری ہوتی دیکھ سکیں۔ **جنت پاکستان پارٹی** کا حیات نو کا ایجنڈا ایک ایسے عظیم مسلم پاکستان کا تصور آگے بڑھاتا ہے جو ایک ایسی فلاحی مملکت کی گارنٹی دے جو قطعی اور غیر مشروط طور پر قرآن میں احاطہ کیے گئے وہ تمام حقوق عام کر دے جو تحفظ اور مساویانہ زندگی گزارنے کے مواقع کی ہر شہری کو ضمانت دیتے ہیں تاکہ وہ الٰہی قوانین کے تحت رہتے ہوئے ارتقائی منازل طے کر سکیں۔ انصاف کی فراہمی بلا معاوضہ ہوگی۔ ہم فوری انصاف کے نظام پر یقین رکھتے ہیں۔ جو ہر شہری کو بغیر کچھ خرچ کیے فراہم کیا جائیگا۔ ہم ایسے قوانین بنائیں گے جن کے تحت ہر انسان کے ساتھ ایک بادشاہ کی سی عزت و وقار کے ساتھ مساویانہ سلوک کیا جائے گا۔ قانونی تعلیم کے نظام کی اس طرح اصلاح کی جائیگی کہ اس کی سطح بلند کی جائے اور اس میدان میں اعلیٰ تعلیم کی سہولیات فراوانی سے میسر کی جائیں۔ عدالتیں آزاد اور خودمختار ہونگی۔

ججوں کا تعین صدر یا ان کے نامزد کردہ فرد یا ادارے کے ذریعے ہوگا۔لوکل سطح پر بھی ایک قانونی نظام متعارف کیا جائیگا جہاں ابتدائی سطح پر ہی فیصلہ کرنے کے اختیارات والی مجالس اور معمولی تنازعات کی عدالتیں اپنے فرائض انجام دے سکیں۔

آرٹیکل نمبر:8

جنت پاکستان پارٹی تعلیمی میدان میں بنیادی اصلاحات کا وعدہ کرتی ہے۔ہم"کسی بھی بچے کو پیچھے نہ چھوڑتے" کے فلسفے پر یقین رکھتے ہیں۔اور ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ہمارے بچے تعلیم اور کھیلوں میں تمام دنیا کی رہنمائی کریں۔ہم ہر پاکستانی کو اس قابل بنائیں گے کہ وہ علم حاصل کرے اور اپنے کریڈٹ آورز کو انٹرنیٹ کی سہولت سے آراستہ اعلیٰ تعلیمی نظام کے ذریعے پورا کرسکے۔ہم تمام تعلیمی میدانوں میں غیر متعصب اور روادار امتحانی اور لائسنسنگ ادارے قائم کریں گے اس لیے کہ ہر ایک مرد اور عورت کو وہ کچھ بننے کا موقع ملے جو وہ بننا چاہتا ہے۔

تعلیم کا حصول ہی کسی بھی فرد کی قابلیت کا درجہ متعین کرے گا۔ہمارا مشن ایک تعلیمی انقلاب برپا کرنا ہے جس سے علم کا تناسب سو فیصد تک بڑھ جائے اور اس کے لیے تمام تر تعلیم بلا معاوضہ ہوگی اور ہمارے سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں معیار تعلیم کو بلند تر کیا جائیگا۔تمام نصاب ہائے تعلیم عملی افادیت کے مطابق تبدیل کیے جائیں گے۔ہر ایک تعلیم یافتہ فرد کی صلاحیتیوں سے بہتر طریق پر استفادہ کیا جائیگا۔ہم کوشش کریں گے کہ ہر شہری اپنی صوابدید پر اعلیٰ تعلیم سے فیضیاب ہو اور لیڈر شپ کی سطح تک پہنچے۔ہر ضلعی کورہیڈ کوارٹر میں کھیلوں کے سٹیڈیم تعمیر کیے جائیں گے۔ہم پاکستانی کھلاڑیوں کو اولمپکس کے لیے تیار کریں گے اور تمام ۱۳۸ اضلاع میں سالانہ تمام کھیلوں کی ٹیموں کے مقابلے منعقد کروائے جائیں گے۔ہم فٹ بال، ہاکی اور کرکٹ کو لیگ کی سطح پر منظم کریں گے اور ۱۳۸ ٹیمیں تمام تر کھیلوں میں سال بھر مقابلوں میں حصہ لیتی رہینگی۔خواتین کو بھی سب کھیلوں میں حصہ لینے ہر آمادہ کیا جائیگا اور ان کی ہر طرح حوصلہ افزائی کی جائیگی۔ہماری حکومت ایسے خاطر خواہ قوانین بنالے گی جن کے تحت ہر اس مرد کو سخت ترین سزا دی جاسکے جو کسی بھی عورت کی آزادی اور حقوق سلب کرے جو اس کو قرآن میں عطا کیے گئے ہیں۔ہم اسکولوں میں جسمانی سزائیں ختم کردیں گے۔ہم بچوں پر جسمانی، جذباتی اور جنسی تشدد کے خلاف تعزیری قوانین تشکیل

دیں گے۔ درندہ صفت لوگ انسانی معاشرے سے مستقل طور پر علیحدہ کر دیے جائیں گے۔ [لعنت اللہ علی الفاسقین]

آرٹیکل نمبر: 9

جنت پاکستان پارٹی اقتدار کی ایک مربوط زنجیر قائم کرنے کا فیصلہ کرتی ہے۔ ایک بہت واضح تنظیمی کڑیوں کا سلسلہ ہوگا جو پاکستان کے کمانڈر انچیف کی سطح سے شروع ہو کر پاکستان آرمی کی چار رکنی فائر ٹیم کی چھوٹی سطح تک مربوط ہوگا۔ ہر فرد کی ذمہ داری اپنے دائرے میں ایک لیڈر کی ہوگی جو اپنے آفیسرز کی سلامتی یقینی بنائے گا۔ ہم ایک ایسے معاشرے کی تشکیل کا وعدہ کرتے ہیں جو تمام قسم کے خوف اور عدم تحفظ سے آزاد ہو گا۔ ہم یقین رکھتے ہیں کہ طاقت کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے، جو اسلامی ریاست کا بلا شرکت غیرے حکمران ہے۔ اس لیے تمام معاملات کے فیصلے پارلیمنٹ اللہ تعالیٰ کے ارشادات عالیہ کی روشنی میں کرے گی اور امر بالمعروف اور عمومی قانون کو مدنظر رکھا جائیگا۔ ہم ایک مکمل شفاف حکومت کا وعدہ کرتے ہیں۔ ایک ایسا ٹیلی ویژن چینل قائم کیا جائیگا جو حکومت کے تمام معاملات کو لائیو نشر کرنے کے لیے وقف ہوگا اور پاکستان کے کمانڈر انچیف کی ہر میٹنگ کھلے عام ٹیلی وائز کی جائیگی۔ کسی بھی مملکت کے ساتھ کوئی خفیہ ڈیل نہیں کی جائیگی۔ ہر سرکاری اہلکار اور ہر شہری چیکنگ اور احتساب کے لیے تیار رہے گا۔

آرٹیکل نمبر: 10

ہم فطرت، جنگلی حیات اور ماحولیات کے تحفظ کا بھی وعدہ کرتے ہیں۔ یہ ہمارے ایجنڈا کا لازمی حصہ ہے۔ ہم توانائی کے متبادل وسائل کو ترقی دے کر ان کا استعمال یقینی بنائیں گے۔ ہم نئے بجلی کی پیداوار کے ڈیمز اور ایٹمی توانائی کے اسٹیشن قائم کریں گے۔ ہم تمام بڑے شہروں میں میٹرو ریل کے پراجیکٹ شروع کریں گے۔ ہم اپنے توانائی کے شعبے میں انقلاب لانے کا تہیہ کیے ہوئے ہیں اور اس کے لیے ہم ریچارج ایبل توانائی کی طرف بھی رجوع کریں گے، خصوصاً شمسی توانائی کی طرف۔ ہم یقین رکھتے ہیں کہ گلوبل وارمنگ جیسے مسائل انسان کو مجبور کر دیں گے کہ وہ متحد ہو کر ایک واحد عالمی حکومت کی طرح کام کریں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ پاکستان اس انتہائی سنجیدہ مسئلے کے حل کے ضمن میں آگے بڑھ کر کردار ادا کرے گا کیونکہ یہ ہماری زمین کے مستقبل کیلئے خطرہ ہے۔

آرٹیکل نمبر: 11

ہم پاکستان کے لیے ایک باعزت خارجہ پالیسی کا وعدہ کرتے ہیں جو ایوب خان کے **"فلسفے آقا نہیں، دوست"** کی بنیاد پر قائم ہوگی۔ پاکستان کے عوام کسی قوم کی غلامی پر موت کو ترجیح دیں گے۔ ہم اپنے تمام پڑوسی ممالک، خصوصاً انڈیا کے ساتھ دوستانہ تعلقات چاہتے ہیں۔ ہم ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے ساتھ ایسے جدید تعلقات پروان چڑھائیں گے جو ایک زیادہ گہری باہمی تفہیم اور احترام پر مبنی ہونگے۔ پاکستان اپنے آزادی کے خواب کو آزاد دنیا کے ساتھ تقسیم کرتا ہے اور ہمارا یہ بنیادی ایمان ہے کہ ہم دیگر ممالک کے ساتھ حقیقی خوشگوار تعلق اور اعتماد کے جذبے کو فروغ دیں۔ اس کا مطلب ہے کہ ہر ایک کو دوسرے کی بات سننا چاہیئے اور ہر ایک کو کچھ نہ کچھ رعایت دینی چاہئے۔ یہ کرنا آسان تو نہیں ہے مگر ناممکن بھی نہیں ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ پاکستان میں اور یونائیٹڈ اسٹیٹس میں بہت سے بہتری چاہنے والے لوگ موجود ہیں۔ جب تک ہمارے اندر ایک قابل اعتماد تعلق کو فروغ دینے کا جذبہ نہیں ہوگا، اس ضمن میں کوئی پیش رفت نہیں کی جاسکے گی۔

آرٹیکل نمبر: 12

جنت پاکستان پارٹی کا الیکشن ٹکٹ صرف ان افراد کے لئے مخصوص ہوگا جو حلفیہ یہ بیان کریں گے کہ قومی اسمبلی کے لیے منتخب ہونے پر وہ اپنے تمام خاندانی اثاثے اور غیر منقولہ جائیداد اسلامی مملکت پاکستان کے حق میں واگزار کر دیں گے تاکہ اس کے بدلے اللہ تعالی کے قانون کے تحت دائمی تحفظ کی زندگی گزار سکیں۔ ہم وعدہ کرتے ہیں کہ پاکستانی قوم کا اعتماد اس طرح بحال کریں گے کہ تمام طاقت جذبوں سے معمور پاکستانیوں کے ہاتھوں میں منتقل کر دیں گے۔ ہم نے تہیہ کیا ہوا ہے کہ پاکستان میں سیاست کے مروجہ طریق کار میں بنیادی تبدیلیاں لائیں گے۔ ہم نئے لیڈر اور نئے دماغ سامنے لائیں گے۔ ہم ایسے امیدوار کھڑے نہیں کریں گے جو ماضی میں عوامی عزت واحترام کمانے میں ناکام ہو چکے ہیں۔ جنت پاکستان پارٹی کی پارلیمانی ایگزیکٹو کمیٹی اپنے مشکل معیاروں کی مدد سے، تمام امیدواروں کا تجزیہ کرے گی۔ امیدوار پیشہ ورانہ صفوں میں سے ہونگے، جیسے اساتذہ، ڈاکٹرز، انجینئرز، آرکیٹیکٹس، قانون دان، کاروباری اور ماہرین، وغیرہ۔ یہ وہ لوگ ہونگے جنہوں نے اپنے دائرہ کار کے اندر رہتے ہوئے اپنی بے غرضی، لگن اور مہارتوں کے ذریعے اپنے آپ کو نمایاں کر لیا ہوگا۔

ہم نے اپنے معاشرے کو ناانصافیوں، عدم مساوات، سماجی استحصال، جارحیت اور ہر قسم کی زیادتی اور ظلم سے آزاد کرانے کا تہیہ کیا ہوا ہے۔ ہم مساوات اور مساویانہ مواقع کا ایک سماجی اور اقتصادی نظام فراہم کرنے کا وعدہ کرتے ہیں اور تمام ضرورت مند شہریوں کو ضروریات کی بلا معاوضہ فراہمی کی ضمانت دیتے ہیں۔

ہم خاندانی سیاست کا خاتمہ کر کے رہیں گے۔ ہم ایک فرد یا ایک خاندان کی پارٹی نہیں ہوں گے۔ ہم قیادت عوام کے ہاتھوں میں دیں گے۔ ہم سادگی اور کفایت شعاری کی زندگی کا نمونہ قائم کر کے وی آئی پی کلچر کا خاتمہ کر دیں گے۔

ہم اپنے اہداف کیسے حاصل کریں گے؟

پاکستان کی سیاسی قیادت پاکستان کے موجودہ مسائل سے اپنی خود طاری کردہ لاعلمی اور گریز کی فضاء سے باہر آنے میں ناکام ہو چکی ہے۔ اس کی ترجیحات قومی مقاصد سے ہم آہنگ نہیں ہیں۔ لیکن ہمارے پاس ایک خاطر خواہ اور حقیقت پر مبنی منصوبہ موجود ہے۔

ہم ہر شہری کو اپنے قومی ڈیٹابیس پر رجسٹر کریں گے۔ ہم ہر بے روزگار مرد اور عورت کو اسلامی ریاست پاکستان کی خدمت کرنے کے لیے جاب کی پیش کریں گے۔ ہم افراد کی ہمت افزائی کریں گے کہ وہ یونیفارم پہن کر ضابط امن (Peace Officers) کی حیثیت سے کام کریں۔ ہم ایک بنیادی ششماہی کورس پیش کریں گے جس میں ہتھیاروں کی تربیت بھی شامل ہوگی۔ تربیت یافتہ عملہ جو پاکستانی مسلح افواج پر مشتمل ہوگا اس کورس کی تکمیل کروائے گا۔ کسی بھی معاملے میں کوئی جبر روا نہیں رکھا جائیگا۔ شوہر، بیویاں اور بچے سب اکٹھے تعینات کیے جائیں گے اور ان کا لیڈر، جو کمانڈنگ آفیسر ہوگا، ان کی فلاح و بہتری کی گارنٹی دے گا۔ ہم

تھانہ کلچر ختم کر دیں گے اور ایک جدید باوردی پولیس فورس قائم کریں گے۔ تمام نظم ونسق کا ذمہ دار کمانڈنگ آفیسر ہوگا پاکستان 138 ضلعوں پر مشتمل ہے۔ ہر ضلع کو رہیڈ کوارٹر ہوگا۔ ہر ضلع میں ایک عالمی معیار کا ہسپتال ہوگا، ایک یونیورسٹی ہوگی، اس کا اپنا انڈسٹریل زون ہوگا، اس کی اپنی کھیتی باڑی ہوگی اور اس کا اپنے خودمختار انتظامی نظم ہوگا۔ ضلع کے طول وعرض میں ان وحدتوں کے اپنے ذیلی میدانی یونٹس ہوں گے۔

ہر ضلع 5000 شہریوں پر مشتمل متعدد "امن کے خطوں" (Peace Zones) میں تقسیم کر دیا جائیگا اور ایک ایک کمانڈنگ آفیسر کے تحت کام کریگا۔ ہر امن کے خطے کا کمانڈنگ آفیسر اپنے تحت آنے والی ورک فورس کی خدمات سے بہترین فائدہ اٹھانے کو یقینی بنائیگا۔ تمام معاملات کا فیصلہ باہمی مشاورت سے ہوگا اور کچھ بھی جبراً نافذ نہیں کیا جائیگا۔ ہر کمانڈنگ آفیسر پبلک کے روبرو احتساب اور جواب دہی کا سزاوار ہو گا۔ تمام صنعتیں اور تمام ادارے کمانڈنگ آفیسرز کی قیادت اور راہنمائی میں شانہ بہ شانہ کام کریں گے۔ آزادانہ کاروبار کی حوصلہ افزائی کی جائیگی لیکن کوئی صنعت کار اور سرمایہ دار اہلکاروں کا استحصال کرنے کا مجاز نہیں ہوگا۔ تمام کمانڈنگ آفیسرز کے لیے ایک لازمی تقاضہ ہوگا کہ وہ روزانہ یا کم از کم ہفتہ واری بنیادوں پر عوامی اجتماعات منعقد کریں اور فلاحی معاملات لوگوں کے ساتھ زیر بحث لائیں۔ تمام شہریوں کی ان اجتماعات میں شرکت کی حوصلہ افزائی کی جائیگی اور ایسے تمام فیصلے بلا جواز سمجھے جائینگے جو عوامی اجتماعات میں زیر بحث نہ لائے گئے ہوں۔

جنت پاکستان پارٹی ایک خود کفیل معیشت کا وعدہ کرتی ہے۔ ہم پاکستان کو ہر قسم کی خارجی امداد پر انحصار سے آزاد کرنا چاہتے ہیں۔ ہم ہر قسم کی عدم مساوات کا خاتمہ کر دیں گے۔ ہم یہ ہدف اس طرح حاصل کریں گے کہ تمام مالیاتی اور اقتصادی پالیسیوں کا کنٹرول قوم کے منتخب نمائندوں کو تفویض کر دیں گے۔ منتخب نمائندے ایک قرض سے آزاد زر کی ترسیل کا نظام جاری کریں گے جو ملک کی مجموعی گھریلو پیداوار کے حجم کے مطابق ہو گا اور ہر ضرورت مند اس میں سے ایک مقرر کردہ رقم کے برابر اپنا مخصوص حصہ فلاحی الاؤنس کی شکل میں وصول کریگا، جو ملک کی مجموعی گھریلو پیداوار کی افزائش کے ساتھ اپنا تناسب قائم رکھے گا۔ اس باقاعدہ الاؤنس کے علاوہ بھی، ریاست تمام ضروریات بمثل خوراک، پانی، رہائش، تعلیم، صحت، بلا معاوضہ مہیا کرے گی۔ ہم یقین رکھتے ہیں کہ دولت انسانیت کی خادم ہونی چاہیے، نہ کہ آقا۔ دولت کی حیثیت ایک مددگار کی سمجھی جائے گی، جب کہ انسانی محنت کو دولت کی پیداوار کا اولین ذریعہ سمجھا جائے گا۔ ہم خود احتسابی

کی بنیاد پر ایک اسلامی ٹیکس کلچر کو متعارف کرائیں گے۔ ایک معیاری آمدن اور ٹیکس کا پیمانہ شہریوں کو مہیا کر دیا جائیگا، تاہم ٹیکس کی وصولی میں جبر کا عنصر شامل نہ ہوگا۔ تمام شہری اپنا اپنا حصہ دیانت دارانہ بنیاد پر ادا کرنے میں آزاد ہوں گے۔ ہم وعدہ کرتے ہیں کہ صارفین کے استحصال اور لالچ کا خاتمہ کر دیں گے اور اس کی بجائے احسان وقناعت کو فروغ دیں گے، جس کے تحت تمام معاشی سرگرمیاں صارف، پیدائش کار اور ریاست، سب کی باہمی منفعت کو مدنظر رکھتے ہوئے عمل میں لائی جائینگی۔

میرے ہموطن پاکستانیو، اپنے وطن کے تمام معاملات میں نیک جذبوں کے ساتھ شامل ہو جاؤ۔ اپنی تمام قوتیں سیاستدانوں کو منتقل کرنا ترک کر دو۔ ہم، یعنی جنت پاکستان پارٹی تم ہی میں سے ہے۔ پاکستان کی تاریخ میں اس سے قبل کبھی بھی قائداعظم کے پیچھے چلنے والوں نے امید کی یہ فراوانی پھیلتی نہیں دیکھی۔

ہمارے پاس وسائل ہیں اور ہمارے پاس مقصد کی لگن ہے۔ ہمارے ساتھ شریک ہو جاؤ۔ اپنا ہاتھ ہمارے ہاتھ میں دے دو۔ اپنے حقوق کو ترک اور نظرانداز کرنا چھوڑ دو۔ سیاسی بلیک میلروں کا خوف دلوں سے نکال دو۔ یہ دشمن ایسا کوبرا سانپ ہے جو خونخواری کی کوئی بھی حد پار کیے بغیر نہیں رکے گا۔ اور ان سب سے بڑھ کر اپنے لیڈر پر بھروسہ کرو جو اللہ کی ذات پر اور اللہ کے نہ ٹلنے والے احتساب پر یقینِ کامل رکھتا ہے۔ میں آج ایک عظیم افتخار کا سامنا کر رہا ہوں۔ یہ افتخار آج میرے حصے میں صرف اس لیے آیا ہے کہ میں آج آپ کے سامنے حاضر ہو کر آپ کو مخاطب کرنے کا شرف حاصل کر رہا ہوں۔ امید کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔ امید ایمان کا حصہ ہے۔ ہم اکٹھے ہو کر اپنا عظیم مقصد ضرور بالضرور حاصل کر لیں گے۔

آپکا کبھی ساتھ نہ چھوڑنے والا ساتھی

صدام حسین

صدر- جنت پاکستان پارٹی